

اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے ارشادات کا مجموعہ



معائنہ جہیل

مصحف نبوت ریحی الملقوظ

معروف بہ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ملفوظات اعلیٰ حضرت

مکمل 4 حصے



مکتبۃ الدینیہ
(دعوتِ اسلامی)

SC 1286

دارالافتاء
(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے ارشادات کا مجموعہ

مفتی بنام تاریخی

الْمَلْفُوظُ (کمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظات اعلیٰ حضرت

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مع تخریج و تہیہ

مؤلف:

شہزادہ اعلیٰ حضرت تاجدار اہلسنت مفتی اعظم ہند

حضرت علامہ مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ

پہلی طباعت: 12 جمادی الآخری 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃ المدینۃ فیضانِ مدینہ** محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

تَوَكَّلْ کی تعریف

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: توکل
ترک اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الآسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) یعنی اسباب
ہی کی چھوڑ کر دنیا توکل نہیں ہے توکل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

اس کے پاس نہ آؤ! یہ مجھے پڑھنا تھا۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: ”ہم اس کے حکم سے آئے ہیں جس کا ٹوکلام ہے۔“ تو فرماتی ہے کہ ٹھہر جاؤ جب تک میں واپس نہ آؤں اس کے پاس نہ آنا اور بارگاہ الہی (غزوہ خلد) میں حاضر ہو کر اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کے لیے ایسا جھگڑا کرتی ہے کہ مخلوق کو ایسا جھگڑنے کی طاقت نہیں، انتہا یہ کہ اگر مغفرت میں تاخیر ہوتی ہے عرض کرتی ہے: ”وہ مجھے پڑھنا تھا اور تو نے اسے نہ بخشا۔ اگر میں حیراکلام نہیں تو مجھے اپنی کتاب میں سے چھیل دے۔“ اس پر ارشاد باری (غزوہ خلد) ہوتا ہے: ”جاہم نے اسے بخشا۔“ وہ فوراً جنت میں جاتی ہے اور وہاں سے ریشمی کپڑے اور آرام ٹیکے اور پھول اور خوشبوئیں لے کر قبر میں آتی ہے اور فرماتی ہے: ”مجھے آنے میں دیر ہوئی تو گھبرا یا تو نہ تھا۔“ پھر بچھونے بچھاتی اور تکیہ لگاتی ہے۔ فرشتے بحکم رب العلمین واپس جاتے ہیں۔ (ملخصاً، تفسیر القرآن العظیم، سورۃ الملک، تحت السورۃ، ج ۸، ص ۱۹۵)

خواب میں کسی کو بعد وفات بیمار دیکھنا

عروض: حضور ایک شخص نے اپنی لڑکی کے انتقال کے بعد دیکھا کہ وہ علیل (یعنی بیمار) اور بڑھتا ہوا ہے۔ یہ خواب چند بار دیکھ چکا ہے۔

ارشاد: کلمہ طیبہ ستر ہزار (70000) مرتبہ مع درود شریف پڑھ کر بخش دیا جائے ان شاء اللہ پڑھنے والے اور جس کو بخشا ہے، دونوں کے لئے ذریعہ نجات ہوگا اور پڑھنے والے کو دونا ثواب ہوگا اور اگر دو کو بخشے گا تو جتنا اسی طرح کروڑوں بلکہ جمع مومنین و مومنات کو ایصالِ ثواب کر سکتا ہے۔ اسی نسبت سے اس پڑھنے والے کو ثواب ہوگا۔

ایصالِ ثواب کی برکتیں

حضرت شیخ اکبر محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جگہ دعوت میں تشریف لے گئے، آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکا کھانا کھا رہا ہے، کھانا کھاتے ہوئے دفعتاً (یعنی اچانک) رونے لگا۔ وجہ دریافت کرنے پر کہا کہ میری ماں کو جہنم کا حکم ہے اور فرشتے اسے لئے جاتے ہیں (اس شہر میں یہ لڑکا کشف میں مشہور تھا)۔ حضرت شیخ اکبر محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس یہی کلمہ طیبہ ستر ہزار مرتبہ پڑھا ہوا محفوظ تھا آپ نے اُس کی ماں کو دل میں ایصالِ ثواب کر دیا۔ فوراً وہ لڑکا ہنسا، آپ نے سبب پسنے کا دریافت فرمایا، لڑکے نے جواب دیا کہ حضور میں نے ابھی دیکھا میری ماں کو فرشتے جنت کی طرف لئے جا رہے ہیں۔ شیخ ارشاد فرماتے ہیں: ”اس حدیث کی تصدیق مجھے اس لڑکے کے کشف سے ہوئی اور اس کے کشف کی تصدیق اس حدیث سے۔“